سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے : ان شاء اللہ میں تجھے طلاق دے کر اپنے آپ کو راحت وسکون دوں گا، لیکن اس کے علاوہ کچھ اور نہ بولے تو کیا یہ طلاق شمار ہوگی، حالانکہ اس کی نیت طلاق دینے کی نہ تھی بلکہ صرف وہ اسے ڈرانا دھمکانا چاہتا تھا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آدمی کا اپنی بیوی کو یہ کہنا کہ :

"ان شاء اللہ میں عنقریب تجھے طلاق دے کر اپنے آپ کو سکون وراحت دونگا " طلاق شمار نہیں ہوگی بلکہ یہ تو آئندہ مستقبل میں طلاق دینے کی دھمکی اور وعدہ ہے، اس لیے بعد میں جب وہ طلاق دے گا تو طلاق ہوگی

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

96270